بسم الله الرحمن الرحيم

# دعائے امام زمانہؑ

اَللّٰھُمَّ کُنْ لِوَلِیِّکَ الْحُجَّۃِ بْنِ الْحَسَنِ

صَلَوَاتُکَ عَلَیْہِ وَعَلٰی آبَائِہٖ فِیْ ھٰذِہِ السَّاعَۃِ

وَفِیْ کُلِّ سَاعَۃٍ وَلِیًّا وَحَافِظًا وَقَائِدًا وَنَاصِرًا وَ

دَلِیْلاً وَعَیْنًا حَتّٰی تُسْکِنَہٗ اَرْضَکَ طَوْعًا وَ

تُمَتِّعَہٗ فِیْھَا طَوِیْلاً

# رمضان، ماہِ تزکیۂ نفس

المہدی (عج) ادارۂ تربیت اسلامی آئی ایس او پاکستان

# فہرست


| | | |
|---|---|---|
| ☼ | رمضان المبارک کی اہمیت | ۵ |
| ☼ | فلسفہ وآدابِ روزہ | ۷ |
| ☼ | روزے کے احکام | ۱۵ |
| ☼ | ماہ مبارک میں واجب نمازوں کے بعد پڑھنے والی دعائیں | ۲۴ |
| ☼ | ماہ رمضان میں سحری کے اعمال | ۲۷ |
| ☼ | ماہ رمضان کے دنوں کی دعائیں | ۳۱ |


☼☼☼☼☼

# رمضان المبارک کی اہمیت

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شعبان کے آخری جمعہ کو خطبہ ارشاد فرمایا جس میں رمضان کی اہمیت کو اسطرح بیان فرمایا:

اے لوگو! اللہ کا مہینہ اپنی برکتوں، رحمتوں اور مغفرتوں کو لے کر آپ کی طرف آ رہا ہے۔ یہ مہینہ اللہ کے نزدیک تمام مہینوں سے برتر ہے۔ اس کے ایام دوسرے ایام سے برتر، اس کی راتیں دوسری راتوں سے برتر، اس کے لمحات دوسرے لمحات سے برتر ہیں۔ یہ وہ مہینہ ہے جس میں آپ لوگوں کو اللہ کے ہاں دعوت دی گئی ہے۔ اور آپ لوگ ان میں سے قرار پائے ہیں جو بارگاہ رب العزت میں مشمول اکرام واقع ہوتے ہیں۔ اس مہینہ میں آپ کی سانسیں اللہ کی تسبیح، آپ کی نیند عبادت، اعمال قبول اور دعائیں مستجاب ہیں۔ بنابراین خالص نیتوں اور پاک دلوں سے اللہ سے چاہو کہ آپ کو روزہ رکھنے اور اس مہینہ میں قرآن کی تلاوت کرنے کی توفیق عنایت کرے۔ اس لیے کہ بدبخت وہ شخص ہے جو اس مہینہ میں اللہ کی مغفرت سے محروم رہ جائے۔ اور اس مہینہ کی بھوک اور پیاس سے قیامت کی بھوک اور پیاس کو یاد کرو۔ فقیروں اور بے سہارا لوگوں پر بخشش کرو، بوڑھوں کا اکرام کرو۔ چھوٹوں پر رحم کرو۔ اور صلہ رحم کو مضبوط کرو۔

اپنی زبانوں کو گناہ سے محفوظ رکھو، اپنی آنکھوں کو حرام دیکھنے سے بچائے رکھو، اور اپنے کانوں کو حرام سننے سے محفوظ رکھو۔ یتیموں کے ساتھ شفقت اور مہربانی سے کام لو تا کہ آپ کے یتیموں کے ساتھ بھی ایسا سلوک کیا جائے۔۔۔۔ اپنے گناہوں سے بارگاہ خداوندی میں

توبہ کرو، نماز کے وقت اپنے ہاتھوں کو دعا کے لیے خدا کی طرف بلند کرو یقینا نماز کا وقت بہترین وقت ہے جس میں خدا اپنے بندوں کی طرف رحمت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ جب اس کو پکارتے ہیں وہ اجابت کرتا ہے۔۔۔ اے لوگو! تمہاری جانیں تمہارے اعمال کے گروی ہیں استغفار کر کے انہیں آزاد کرو۔ اور تمہاری گردنیں گناہوں کے بوجھ سے لدی ہوئی ہیں پس طولانی سجدے کر کے انہیں ہلکا کرو۔

جان لو کہ خداوند عالم نے اپنی عزت کی قسم کھائی ہے کہ نماز پڑھنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کو عذاب نہیں کرے گا۔ روز قیامت جب لوگ پروردگار عالم کی بارگاہ میں قیام کریں گے ہرگز انہیں جہنم کی آگ نہیں دکھلائے گا۔۔۔

جو شخص برائی سے اپنے آپ کو بچائے گا قیامت کے دن عذاب الٰہی سے محفوظ رہے گا۔ خداوند عالم قیامت کے دن اس کا احترام کرے گا اور جو شخص دوسروں پر رحم کرے گا خداوند قیامت کے دن اس پر اپنی رحمت نازل کرے گا اور جو شخص اس مہینہ میں کسی پر رحم نہیں کھائے گا خدا قیامت کے دن اس پر رحم نہیں کھائے گا۔۔۔ اور جو شخص ایک آیت قرآن کی تلاوت کرے گا اس شخص کی طرح ہے جس نے رمضان کے علاوہ پورا قرآن ختم کیا ہو۔۔۔

اے لوگو! اس مہینہ میں بہشت کے دروازے کھلے ہیں پس اپنے پروردگار سے چاہو کہ انہیں تمہارے اوپر بند نہ کرے اور اس مہینہ میں دوزخ کے دروازے بند ہیں خدا سے کہو کہ انہیں تمہارے اوپر نہ کھولے۔ شیاطین اس مہینہ میں زنجیروں میں بند ہیں اپنے پروردگار سے چاہو کہ انہیں تمہارے اوپر مسلط نہ کرے۔ علی علیہ السلام نے فرمایا: میں کھڑا ہوا اور عرض کیا: اے رسول اللہ اس مہینہ میں بہترین اعمال کون سے ہیں؟ فرمایا: اے ابوالحسن! اس مہینہ میں بہترین اعمال محرمات سے پرہیز ہے۔

*****

# فلسفہ وآدابِ روزہ

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ

''اے ایمان والو! تم پر اسی طرح روزے فرض کیے گئے ہیں جیسے تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تا کہ تم پرہیز گار بن جاؤ'' (بقرہ، ۱۸۳)

روزہ، تزکیہ نفس، انسان کے اپنے نفس پر کنٹرول کرنے اور نفسانی خواہشات سے مبارزہ کرنے کی ایک مشق ہے۔ روزہ، انسان کی زندگی کے اہم ترین فلسفہ، یعنی کمال وقرب الٰہی کو متحقق کرنے کی راہ کا ایک موثر حامل ہے۔

دین اسلام نے سال کے اکثر ایام میں مستحب روزہ کی تاکید اور، خاص طور پر رمضان المبارک میں روزہ کے وجوب کا حکم دے کر انسان کو ایک مناسب فرصت دی ہے تا کہ وہ قرب الٰہی تک پہنچنے کی بالقوہ استعداد کو عملی جامہ پہنا سکے، اور اپنے مقصد یعنی کمال انسانی اور قرب الٰہی کے مقام تک پہنچ سکے۔ کیونکہ روزہ کے تمام اخلاقی اور جسمانی اثرات وفوائد تقوی کی راہ میں معاون ہوتے ہیں۔

قابل ذکر بات ہے کہ اگرچہ اصل روزہ انسان کے جسم وروح پر اثر ڈالتا ہے، اس لحاظ سے روزہ ایک وسیع نعمت اور خداوند متعال کی عام رحمت کا مصداق ہے اور سب لوگ اس سے استفادہ کر سکتے ہیں، لیکن اگر یہ عبادی عمل، اپنی معنوی خصوصیات اور کمال کے صفات اور

اخلاقی فضائل کے ہمراہ ہوتو یقینا، روزہ انسان کو کمال تک پہنچانے میں کافی موثر ہوسکتا ہے۔ اس لحاظ سے ایک عام انسان کا روزہ، تقوی اور انسانی کمال کے مراحل طے کر کے قرب الٰہی کی منزل پر فائز شخص کے روزوں سے کافی فرق رکھتا ہے۔

روزہ، ایک ایسی عبادت ہے کہ جو انفرادی اور اجتماعی لحاظ سے جسمانی فوائد کے علاوہ تربیتی وتعمیری فوائد سے مالا مال ہے۔ یہاں پر ہم ذیل میں ان میں سے بعض فوائد کی طرف اشارہ کرتے ہیں:

## 1) تقویٰ

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

يٰأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ

''اے ایمان والو! تم پر اسی طرح روزے فرض کیے گئے ہیں جیسے تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ'' (بقرہ، ۱۸۳)

اہلِ ایمان پر سابقہ امتوں کی طرح روزے اس لئے فرض کئے گئے کہ وہ متقی اور پرہیزگار بن جائیں گویا روزے کا مقصد انسانی سیرت کے اندر تقویٰ کا جوہر پیدا کر کے اس کے قلب و باطن کو روحانیت و نورانیت سے جلا دینا ہے۔ روزے سے حاصل کردہ تقویٰ کو اگر بطریق احسن بروئے کار لایا جائے تو انسان کی باطنی کائنات میں ایسا ہمہ گیر انقلاب برپا کیا جا سکتا ہے جس سے اس کی زندگی کے شب و روز یکسر بدل کر رہ جائیں۔

تقویٰ بادی النظر میں انسان کو حرام چیزوں سے اجتناب کی تعلیم دیتا ہے، لیکن اگر قرآن وسنت کا بغور مطالعہ کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ روزے کی بدولت حاصل شدہ تقویٰ حرام چیزوں سے تو در کنار ان حلال وطیب چیزوں کے قریب بھی بحالتِ روزہ پھٹکنے نہیں دیتا، جن

سے مستفید ہونا عام زندگی میں بالکل جائز ہے۔ ہر سال ایک ماہ کے اس ضبط نفس کی لازمی تربیتی مشق (Refresher Course) کا اہتمام، اس مقصد کے حصول کے لئے ہے کہ انسان کے قلب و باطن میں سال کے باقی گیارہ مہینوں میں حرام وحلال کا فرق وامتیاز روا رکھنے کا جذبہ اس درجہ فروغ پا جائے کہ اس کی باقی زندگی ان ہی خطوط پر استوار ہو جائے۔ وہ ہر معاملے میں حکمِ خداوندی کے آگے سرِ تسلیم خم کرتے ہوئے حرام چیزوں کے شائبے سے بھی بچ جائے۔

## 2) صبر کی پائیداری کی تقویت

اخلاقی و انسانی فضائل میں سے ایک صبر ہے کہ اس کے بارے میں کافی تاکید کی گئی ہے، کیونکہ سالک قرب الٰہی کی طرف گامزن ہوتا ہے اور اس صفت کا مالک ہونے کی صورت میں تمام نشیب وفراز، مشکلات اور مصیبتوں کے ساتھ مقابلہ کر کے منزل مقصود تک پہنچ سکتا ہے۔

اس نفسانی طاقت اور انسانی فضیلت تک پہنچنے کا ایک طریقہ روزہ ہے، معصومین (ع) کی طرف سے ہم تک پہنچی روایتوں کے مطابق آیہ مبارکہ:

''واستعینوا بالصبر والصلاۃ'' میں لفظ ''صبر'' کی تفسیر روزہ، کی گئی ہے۔[۱] پیغمبر اسلام (ص) رمضان المبارک کو ماہ صبر جانتے ہوئے فرماتے ہیں: ''اے لوگو؛ بیشک ایک ایسا مہینہ آپ پر سایہ فگن ہوا ہے جس میں ایک ایسی رات ہے جو ہزار راتوں سے بہتر ہے اور وہ ماہ رمضان ہے۔

(۱) لیکن صرف روزہ سے مخصوص نہیں ہے بلکہ روزہ کا ذکر ایک واضح مصداق کے عنوان سے آیا ہے، کیونکہ انسان اس عظیم عبادت کی روشنی میں ارادہ میں استحکام پیدا کرتا ہے، اس کا ایمان قوی ہوتا ہے اور اس کی عقل نفسانی خواہشات پر غلبہ پاتی ہے۔ (مکارم شیرازی، ناصر، تفسیر نمونہ، ج۱، ص ۲۱۸، دارالکتب الاسلامیہ، تہران، طبع اول، ۱۳۷۴ھ ش)

خداوند متعال نے اس مہینہ میں روزہ رکھنا واجب قرار دیا ہے اور یہ مہینہ صبر کا مہینہ ہے۔
صِیامُ شَھرِ الصَّبرِ (۱)

حقیقت میں روزہ کے اثرات میں سے ایک اہم اثر روزہ دار کی روح وجان میں صبر کا روحانی ومعنوی اثر ہے، کیونکہ روزہ بھوک اور پیاس کے مقابلے میں عارضی محدودیتیں فراہم کر کے اسے پائیداری وصبر وشکیبائی کی طاقت عطا کرتا ہے تاکہ انسان جانکاہ حوادث اور نفسانی خواہشات پر کنٹرول پاکر اپنے دل میں نور وصفا پیدا کر سکے۔

## 3) شکر کی تربیت

صبر کا تقاضا ہے کہ انسان کسی نعمت سے محرومی پر اپنی زبان کو شکوہ اور آہ وبکا سے آلودہ کئے بغیر خاموشی سے برداشت کرے۔ روزہ انسان کو تقویٰ کے اس مقامِ صبر سے بھی بلندتر مقامِ شکر پر فائز دیکھنے کا متمنی ہے۔ وہ اس کے اندر یہ جوہر پیدا کرنا چاہتا ہے کہ نعمت کے چھن جانے پر اور ہر قسم کی مصیبت، ابتلا اور آزمائش کا سامنا کرتے وقت اس کی طبیعت میں ملال اور پیشانی پر شکن کے آثار پیدا نہ ہونے پائیں' بلکہ وہ ہر تنگی وترشی کا بہر حال خندہ پیشانی سے مردانہ وار مقابلہ کرتے ہوئے اپنے پروردگار کا شکر ادا کرتا رہے۔

## 4) جذبہ ایثار

بحالتِ روزہ انسان بھوک اور پیاس کے کرب سے گزرتا ہے تو لامحالہ اس کے دل میں ایثار اور نفس کی قربانی کا جذبہ تقویت پکڑتا ہے اور وہ عملاً اس کیفیت سے گزر کر جس کا سامنا انسانی معاشرہ کے مفلوک الحال اور نانِ شبینہ سے محروم لوگ کرتے ہیں، کرب وتکلیف کے احساس سے آگاہ ہوجاتا ہے۔

---

وسائل الشیعہ اِلی تحصیل مسائل الشریعہ، جلد ۱۰، صفحہ ۴۲۴۔ کافی، ج ۴، ص ٦٦

درواقع روزے کے ذریعے اللہ رب العزت اپنے آسودہ حال بندوں کو ان شکستہ اور بے سروسامان لوگوں کی زبوں حالی سے کماحقہ آگاہ کرنا چاہتے ہیں، جو اپنے تن وجان کا رشتہ بمشکل برقرار رکھے ہوئے ہیں، تاکہ ان کے دل میں دکھی اور مضطرب انسانیت کی خدمت کا جذبہ فروغ پائے اور ایک ایسا اسلامی معاشرہ وجود میں آسکے، جس کی اساس باہمی محبت و مروت، انسان دوستی اور دردمندی و غمخواری کی لافانی قدروں پر ہو۔ اس احساس کا بیدار ہوجانا روزے کی روح کا لازمی تقاضا ہے اور اس کا فقدان اس امر کی غمازی کرتا ہے کہ روزے میں روح نام کی کوئی چیز باقی نہیں۔

## 5) تزکیۂ نفس

روزہ انسان کے نفس اور قلب و باطن کو ہر قسم کی آلودگی اور کثافت سے پاک وصاف کر دیتا ہے۔ انسانی جسم مادے سے مرکب ہے، جسے اپنی بقا کے لئے غذا اور دیگر مادی لوازمات فراہم کرنا پڑتے ہیں، جبکہ روح ایک لطیف چیز ہے، جس کی بالیدگی اور نشوونما مادی ضروریات اور دنیاوی لذات ترک کردینے میں مضمر ہے۔ جسم اور روح کے تقاضے ایک دوسرے کے متضاد ہیں۔ روزہ جسم کو کھانے پینے اور بعض دیگر اُمور سے دور رکھ کر مادی قوتوں کو لگام دیتا ہے جس سے روح لطیف تر اور قوی تر ہوتی چلی جاتی ہے۔ جوں جوں روزے کی بدولت بندہ خواہشاتِ نفسانی کے چنگل سے رستگاری حاصل کرتا ہے، اس کی روح غالب وتوانا اور جسم مغلوب ونحیف ہوجاتا ہے۔ روح اور جسم کا تعلق پرندے اور قفس کا سا ہے، جیسے ہی قفسِ جسم کا کوئی گوشہ وا ہوتا ہے، روح کا پرندہ مائل بہ پرواز ہوکر، موقع پاتے ہی جسم کی بندشوں سے آزاد ہوجاتا ہے۔

مسلسل روزے کے عمل اور مجاہدے سے تزکیۂ نفس کا عمل تیز تر ہونے لگتا ہے، جس کی وجہ سے روح کثافتوں سے پاک ہوکر پہلے سے کہیں لطیف تر اور قوی تر ہوجاتی ہے۔ یہاں

تک کہ بعض کاملین وعرفاء کی روحانی طاقت کائنات کی بے کرانیوں اور پہنائیوں پر حاوی ہو جاتی ہے۔

## 6) رضائے خداوندی کا حصول

روزے کا منتہائے مقصود یہی ہے کہ وہ بندے کو تمام روحانی مدارج طے کرانے کے بعد مقام رضا پر فائز دیکھنا چاہتا ہے۔ یہ مقام رضا کیا ہے؟ جو روزے کے توسط سے انسان کو نصیب ہو جاتا ہے، اس پر غور کریں تو اس کی اہمیت کا احساس اجاگر ہوتا ہے۔ رب کا اپنے بندے سے راضی ہو جانا اتنی بڑی نعمت ہے کہ اس کے مقابلے میں باقی سب نعمتیں ہیچ دکھائی دیتی ہیں۔ روزہ وہ منفرد عمل ہے جس کے اجر و جزا کا معاملہ رب اور بندے کے درمیان چھوڑ دیا گیا کہ اس کا اجر حد و حساب کے تعین سے ماوراء ہے۔ امام صادقؑ فرماتے ہیں اَلصَّوْمُ لِیْ وَاَنَا اَجْزِیْ بِہٖ (۱) روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود ہی اس کی جزا دوں گا۔

## 7) آخرت کا رجحان

روزہ کے انفرادی اثرات میں سے ایک یہ ہے کہ روزہ انسان میں آخرت کا رجحان پیدا کرتا ہے، کیونکہ روزہ دار انسان اپنی بھوک اور پیاس کی وجہ سے قیامت کی بھوک اور پیاس کو یاد کرتا ہے اور فیصلہ کرتا ہے کہ اس روز کے لئے کسی زادراہ کا اہتمام کرے۔

پیغمبر اسلام {ص} خطبہ شعبانیہ میں فرماتے ہیں:

وَ اذْكُرُوا بِجُوعِكُمْ وَ عَطَشِكُمْ فِيهِ جُوعَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَ عَطَشَه (۲)

"(رمضان کے روزوں کے دوران) تم لوگ اپنی بھوک اور پیاس کی وجہ سے قیامت کی بھوک اور پیاس کو یاد کرو۔"

(۱) کافی ج ۴ ص ۶۳ (۲) وسائل الشیعہ ج:۱۰ ص:۳۱۳

آنحضرتؐ کی ایک دوسری حدیث میں آیا ہے: ''بہشت ''میں ''ریان'' (سیراب شدہ) نام کا ایک دروازہ ہے کہ اس میں سے صرف روزہ دار داخل ہوتے ہیں۔ (۱)

مرحوم صدوق (رح) اس حدیث کی تشریح میں لکھتے ہیں: ''بہشت کے اس دروازہ کے لئے اس نام کا انتخاب اس لئے کیا گیا ہے کہ، روزہ دار کی زیادہ زحمتیں پیاس کی وجہ سے ہوتی ہیں، جب روزہ دار اس دروازہ سے بہشت میں داخل ہوتا ہے، یوں سیراب ہوتا ہے کہ اس کے بعد کبھی اسے پیاس نہیں لگے گی۔'' (۲)

## 8) آرام وسکون

روزہ، خاص کر رمضان المبارک کا روزہ، روزہ دار کے لئے دولحاظ سے آرام وآسائش کا سبب بنتا ہے اور روزہ دار کو پریشانیوں اور اضطراب سے نجات دلاتا ہے، ان میں سے ایک انسان کو صبر عطا کرنا ہے اور صابر انسان اپنے نفس پر قابو پاتا ہے اور خدا کا مطیع ہوتا ہے اور جو شخص ایسا ہو اس میں ایک اطمینان وسکون پیدا ہوتا ہے، کیونکہ صبر کی حقیقت اور اس کے معنی آرام وسکون ہیں اور حقیقت میں صابر وہ ہے۔ جو فوری طور پر حوادث کے زیر اثر قرار نہیں پاتا ہے اور مخالف ہوائیں اس کے پائے استقلال میں لغزش پیدا نہیں کرسکتی ہیں اور اسے مضطرب نہیں کرسکتی ہیں۔

دوسری جانب، روزہ خداوند متعال کی عملی یاد اور ذکر ہے اور یقیناً خدا کی یاد دلوں کو آرام وسکون بخشتی ہے، جیسا کہ قرآن مجید میں ارشاد ہے:

الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُم بِذِكْرِ اللهِ أَلَا بِذِكْرِ اللهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ

''یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے ہیں اور ان کے دلوں کو یاد خدا سے اطمینان حاصل وتا ہے اور آگاہ ہوجاؤ کہ اطمینان یاد خدا سے ہی حاصل ہوتا ہے۔'' (سورہ رعد آیہ ۲۸)

---

(۱) کافی ج۴ ص ۶۳ (۲) شیخ صدوق، معانی الاخبار، ص ۴۰۹

روزہ دار کو حاصل ہونے والے اطمینان وسکون کے علاوہ اسے خاص کر افطار کے وقت لذت بھی حاصل ہوتی ہے، اسی وجہ سے امام صادق (ع) فرماتے ہیں:

لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ عِنْدَ إِفْطَارِهِ وَ فَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهِ عَزَّوَ جَلَّ

''یعنی روزہ دار کے لئے دو خوشیاں ہیں، ایک خوشی سے افطار کے وقت بہرہ مند ہوتے ہیں اور دوسری خوشی خداوند متعال سے ملاقات ہوتے وقت حاصل ہوتی ہے۔''

اس کے علاوہ پیغمبر اسلام (ص) نے حضرت علی (ع) سے اپنے ایک ارشاد میں فرمایا ہے:

لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ عِنْدَ إِفْطَارِهِ وَ فَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهِ عَزَّوَجَلَّ (۱)

یعنی اے علیؑ؛ مومن دنیا میں تین بار خوشحال ہوتا ہے: ''ایک اپنے بھائیوں سے ملتے وقت، دوسرا رمضان المبارک میں افطار کے وقت اور تیسرا رات کے آخری وقت پر نماز پڑھتے ہوئے۔''

*****

(۱) شیخ صدوق، من لایحضرہ الفقیہ، ج ۲، ص ۷۶

# روزہ کے احکام

روزہ کی قسمیں

۱) ——— واجب
۲) ——— حرام
۳) ——— مستحب
۴) ——— مکروہ

واجب روزے

- ماہ مبارک رمضان کے روزے
- قضا روزے
- کفارے کے روزے
- نذر کی بنا پر واجب ہونے والے روزے۔
- باپ [۱] کے قضا روزے جو بڑے بیٹے پر واجب ہوتے ہیں۔

## حرام روزے

- عید فطر (اول شوال) کو روزہ رکھنا۔
- عید قربان (۱۰ ذی الحجہ) کو روزہ رکھنا۔
- اولاد کا مستحبی روزہ والدین کے لئے اذیت کا سبب بنے۔
- (احتیاط واجب کی بنا پر) اولاد کا مستحبی روزہ رکھنا جب کہ اس کے والدین نے منع کیا ہو۔

۱) خامنہ ای: (ماں اور باپ)

مستحب روزے:

حرام اور مکروہ روزہ کے علاوہ سال کے تمام ایام، میں روزہ رکھنا مستحب ہے، البتہ بعض مستحب روزوں کی زیادہ تاکید اور سفارش کی گئی ہے جن میں سے چند حسب ذیل ہیں:

- ہر جمعرات اور جمعہ کو روزہ رکھنا۔
- عید مبعث کے دن (۲۷ ماہ رجب) کو روزہ رکھنا۔
- عید غدیر (۱۸ ذی الحجہ) کو روزہ رکھنا۔
- عید میلاد النبیؐ (۱۷ ربیع الاول) کو روزہ رکھنا۔
- عرفہ کے دن (۹ ذی الحجہ) اس شرط پر کہ روزہ رکھنا اس دن کی دعاؤں سے محرومیت کا سبب نہ بنے۔
- پورے ماہ رجب اور ماہ شعبان میں روزہ رکھنا۔
- ہر ماہ کی ۱۳، ۱۴ اور ۱۵ تاریخ کو روزہ رکھنا۔

## روزہ کی نیت

۱۔ روزہ ایک عبادت ہے اسے خدا کے حکم کی تعمیل کے لئے بجالانا چاہئے۔

۲۔ انسان ماہ رمضان کی ہر رات کو کل کے روزہ کے لئے نیت کرسکتا ہے۔ بہتر ہے ماہ رمضان کی پہلی تاریخ کی رات کو پورے مہینے کے روزوں کیلئے ایک ساتھ نیت کرلے۔

۳۔ واجب روزوں میں روزہ کی نیت کو کسی عذر کے بغیر صبح کی اذان سے زیادہ تاخیر میں نہیں ڈالنا چاہئے۔

۴۔ واجب روزوں میں اگر کسی عذر کی وجہ سے، جیسے فراموشی یا سفر، کی وجہ سے روزہ کی نیت نہ کی ہو اور ایسا کوئی کام بھی انجام نہ دیا ہو کہ جو روزہ کو باطل کرتا ہے، تو وہ ظہر تک روزہ کی نیت کرسکتا ہے۔

۵۔ ضروری نہیں ہے کہ روزہ کی نیت کو زبان پر جاری کیا جائے بلکہ اتنا ہی کافی ہے کہ خداوند عالم کے حکم کی تعمیل کے لئے صبح کی اذان سے مغرب تک روزہ کو باطل کرنے والا کوئی کام انجام نہ دے۔

## مبطلاتِ روزہ

مبطلاتِ روزہ میں سے بعض حسبِ ذیل ہیں:

۱) ——— کھانا پینا
۲) ——— غلیظ غبار کو حلق تک پہنچانا
۳) ——— قے کرنا
۴) ——— پورے سر کو پانی میں ڈبونا
۵) ——— مباشرت
۶) ——— استمناء (کوئی ایسا کام کرنا جس سے منی خارج ہو جائے)
۷) ——— اذانِ صبح تک جنابت کی حالت میں باقی رہنا

### کھانا اور پینا:

۱۔ اگر روزہ دار عمداً کوئی چیز کھائے یا پیئے تو اس کا روزہ باطل ہو جاتا ہے۔
۲۔ اگر کوئی شخص اپنے دانتوں میں موجود کسی چیز کو نگل جائے، تو اس کا روزہ باطل ہو جاتا ہے۔
۳۔ تھوک کو نگل جانا روزہ کو باطل نہیں کرتا خواہ زیادہ کیوں نہ ہو۔
۴۔ اگر روزہ دار بھولے سے (نہیں جانتا ہو کہ روزے سے ہے) کوئی چیز کھائے یا پیئے تو اس کا روزہ باطل نہیں ہوتا ہے۔
۵۔ انسان کمزوری کی وجہ سے روزہ نہیں توڑ سکتا ہاں اگر کمزوری اس قدر ہو کہ معمولاً قابل تحمل نہ ہو تو پھر روزہ نہ رکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

۶۔ انجکشن لگوانا، اگر غذا کے بدلے نہ ہو، روزہ کو باطل نہیں کرتا اگرچہ عضو کو بے حس بھی کر دے۔

## غلیظ غبار کو حلق تک پہنچانا

۱۔ اگر روزہ دار غلیظ غبار کو حلق تک پہنچائے، تو اس کا روزہ باطل ہو جائے گا، خواہ یہ غبار کھانے کی چیز ہو جیسے آٹا یا کھانے کی چیز نہ ہو جیسے مٹی۔

۲۔ درج ذیل موارد میں روزہ باطل نہیں ہوتا:

- غبار غلیظ نہ ہو۔
- حلق تک نہ پہنچے (صرف منہ کے اندر داخل ہو جائے)
- بے اختیار حلق تک پہنچ جائے۔
- یاد نہ ہو کہ روزہ سے ہے۔
- شک کرے کہ غلیظ غبار حلق تک پہنچا یا نہیں۔

## قے کرنا

۱۔ اگر روزہ دار عمداً قے کرے، اگرچہ بیماری کی وجہ سے ہو تو بھی اس کا روزہ باطل ہو جائے گا۔

۲۔ اگر روزہ دار کو یاد نہیں ہے کہ روزہ سے ہے یا بے اختیار قے کرے، تو اس کا روزہ باطل نہیں ہے۔

## پورے سر کو پانی میں ڈبونا

۱۔ اگر روزہ دار عمداً اپنے پورے سر کو خالص پانی میں ڈبو دے، اس کا روزہ باطل ہو جائے گا۔

۲۔ درج ذیل موارد میں روزہ باطل نہیں ہے:

- بھولے سے سر کو پانی کے نیچے ڈبوئے۔
- سر کے ایک حصہ کو پانی کے نیچے ڈبوئے۔
- نصف سر کو ایک دفعہ اور دوسرے نصف کو دوسری دفعہ پانی کے نیچے ڈبوئے۔
- اچانک پانی میں گر جائے۔

← دوسرا کوئی شخص زبردستی اس کے سر کو پانی کے نیچے ڈبوئے۔
← شک کرے کہ آیا پورا سر پانی کے نیچے گیا ہے کہ نہیں۔

**استمناء**

۱۔ اگر روزہ دار ایسا کام کرے جس سے منی نکل آئے تو اس کا روزہ باطل ہوجائے گا۔
۲۔ اگر بے اختیار منی نکل آئے مثلاً احتلام ہوجائے تو اس کا روزہ باطل نہیں ہوگا۔

## اذان صبح تک جنابت پر باقی رہنا

اگر کوئی شخص حالت جنابت میں اذان صبح تک باقی رہے اور غسل نہ کرے یا اگر اس کا فریضہ تیمم تھا اور تیمم نہ کرے تو ان موارد میں اسکا روزہ باطل ہوجائے گا:

۱۔ اگر عمداً صبح کی اذان تک غسل نہ کرے یا اگر اس کا فریضہ تیمم تھا اور تیمم نہ کرے

| | |
|---|---|
| • رمضان کے روزوں کے دوران<br>• قضا روزوں کے دوران | اس کا روزہ باطل ہے |
| • دیگر روزوں کے دوران | اس کا روزہ صحیح ہے |

۲۔ اگر غسل یا تیمم کرنا فراموش کر جائے اور ایک یا چند روز کے بعد معلوم ہو

| | |
|---|---|
| رمضان کے روزوں میں | اس کا روزہ باطل ہے |
| ماہ رمضان کے قضا روزوں میں | احتیاط واجب کی بنا پر اس کا روزہ باطل ہے |
| رمضان کے علاوہ روزوں کے قضا کے دوران، جیسے نذر یا کفارہ کے روزے۔ | روزہ صحیح ہے۔ |

۳۔ اگر روزہ دار کو (دن میں) احتلام ہوجائے، واجب نہیں ہے فوراً غسل کرے اور اس کا روزہ صحیح ہے۔

۴۔ اگر روزہ دار حالت جنابت میں ماہ رمضان کی شب کو جانتا ہو کہ نماز صبح سے پہلے بیدار نہیں ہوگا، تو اسے نہیں سونا چاہئے اور اگر سو جائے اور اذان صبح سے پہلے بیدار نہ ہوسکا تو اس کا روزہ باطل ہے۔

# روزہ کی قضا اور کفارہ

## قضا روزہ

اگر کوئی شخص روزہ کو اس کے وقت میں نہ رکھ سکے، اسے کسی دوسرے دن وہ روزہ رکھنا چاہئے، لہٰذا جو روزہ اس کے اصل وقت کے بعد رکھا جاتا ہے "قضا روزہ" کہتے ہیں۔

## روزہ کا کفارہ

کفارہ وہی جرمانہ ہے جو روزہ باطل کرنے کے جرم میں معین ہوا ہے جو یہ ہے:

- ایک غلام آزاد کرنا۔
- اس طرح دو مہینے روزہ رکھنا کہ ۳۱ روز مسلسل روزہ رکھے۔
- ۶۰ فقیروں کو پیٹ بھر کے کھانا کھلانا یا ہر ایک کو ایک مد طعام دینا۔

جس پر روزہ کا کفارہ واجب ہوجائے" اسے چاہئے مندرجہ بالا تین چیزوں میں سے کسی ایک کو انجام دے۔ چونکہ آجکل "غلام" فقہی معنی میں نہیں پایا جاتا، لہٰذا دوسرے یا تیسرے امور انجام دیئے جائیں اگر ان میں سے کوئی ایک اس کے لئے ممکن نہ ہو تو جتنا ممکن ہو سکے فقیر کو کھانا کھلائے اور اگر کھانا نہیں کھلا سکتا ہو تو اس کے لئے استغفار کرنا چاہئے۔

## جہاں قضا واجب ہے لیکن کفارہ نہیں

۱ عمداً قے کرے۔

۲۔ ماہ رمضان میں غسل جنابت کو بجالانا بھول جائے اور جنابت کی حالت میں ایک یا چند روز روزہ رکھے۔

۳۔ ماہ رمضان میں تحقیق کئے بغیر کہ صبح ہوئی ہے یا نہیں کوئی ایسا کام انجام دے جو روزہ باطل ہونے کا سبب ہو، مثلاً پانی پی لے اور بعد میں معلوم ہو جائے کہ صبح ہو چکی تھی۔

۴۔ کوئی یہ کہے کہ ابھی صبح نہیں ہوئی ہے اور روزہ دار اس پر یقین کر کے ایسا کوئی کام انجام دے جو روزہ باطل ہونے کا سبب ہو اور بعد میں معلوم ہو جائے کہ صبح ہو چکی تھی۔

اگر عمداً رمضان المبارک کے روزہ نہ رکھے یا عمداً روزہ کو باطل کرے، تو قضا و کفار دونوں واجب ہیں۔

## چند مسائل

۱۔ روزہ کی قضا کو فوراً انجام دینا ضروری نہیں ہے، لیکن احتیاط واجب* کی بنا پر اگلے سال کے ماہ رمضان تک بجالائے۔

۲۔ اگر کئی ماہ رمضان کے روزے قضا ہوں تو انسان کسی بھی ماہ رمضان کے قضا روزے پہلے رکھ سکتا ہے۔

البتہ اگر آخری ماہ رمضان کے قضا روزوں کا وقت تنگ ہو مثلاً آخری ماہ رمضان کے ۱۰ روزے قضا ہوں اور اگلے ماہ رمضان تک دس ہی دن باقی رہ چکے ہوں تو پہلے اسی آخری رمضان کے قضا روزے رکھے۔

۳۔ انسان کو کفارہ بجالانے میں کوتاہی نہیں کرنی چاہئے، لیکن یہ بھی ضروری نہیں ہے کہ اسے فوراًانجام دے۔

۴۔ اگر کسی پر کفارہ واجب ہوا ہو، اسے چند برسوں تک بجانہ لائے تو اس پر کوئی چیز اضافہ نہیں ہوتی۔

۵۔ اگر کسی عذر کے سبب جیسے سفر میں روزہ نہ رکھے ہوں۔اور رمضان المبارک کے بعد عذر برطرف ہوا ہو نیز اگلے رمضان تک عمداً قضا نہ کرے، تو قضا کے علاوہ، ہر دن کے عوض، فقیر کو ایک مد طعام بھی دے۔

۶۔ اگر کوئی شخص اپنے روزہ کو کسی حرام کام کے ذریعہ، جیسے استمناء سے باطل کرے، تو احتیاط واجب کی بنا پر اسے مجموعی طور پر کفارہ دینا ہے، یعنی اسے ایک بندہ آزاد کرنا، دو مہینے روزہ رکھنا اور ساٹھ فقیروں کو کھانا کھلانا ہے۔اگر تینوں چیزیں اس کے لئے ممکن نہ ہوں تو ان تینوں میں سے جس کسی کو بھی بجالا سکے کافی ہے۔

# مسافر کا روزہ

## سفر پر گیا ہے:

۱۔ ظہر سے پہلے مسافرت پر نکلا ہے۔ جیسے ہی حد ترخص پر پہنچ جائے اس کا روزہ باطل ہوجاتا ہے اگر اس سے پہلے روزہ کو باطل کرے تو احتیاط واجب کے طور پر کفارہ دینا چاہئے۔

۲۔ ظہر کے بعد مسافرت پر نکلا ہے، اس کا روزہ صحیح ہے اور اسے باطل نہیں کرنا چاہئے۔

## سفر سے واپس آیا ہے:

۱۔ قبل از ظہر اپنے وطن یا اس جگہ پہنچے جہاں دس دن رہنا چاہتا ہے:

- ۱۔ روزہ کو باطل کرنے والا کوئی کام انجام نہیں دیا ہے تو اس دن کے روزہ کو آخر تک پہنچائے، اس کا روزہ صحیح ہے۔
- ۲۔ روزہ کو توڑ دیا ہے۔ اس دن کا روزہ اس پر واجب نہیں ہے لیکن اس کی قضا کرے۔

۲۔ بعد از ظہر پہنچے۔

اس کا روزہ باطل ہے اور اس دن کی قضا بجالائے۔

نوٹ: ماہ رمضان میں سفر کرنا جائز ہے لیکن اگر روزہ سے فرار کے لئے ہو تو مکردہ ہے۔

# ماہ مبارک میں واجب نمازوں کے بعد پڑھنے والی دعائیں

سید ابن طاؤس نے امام جعفر صادق علیہ السلام اور امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ پورے رمضان میں ہر فریضہ نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ ارۡزُقۡنی حَجَّ بَیۡتِكَ الۡحَرامِ فِی عامی ھذا وَفی کُلِّ عامٍ ما اَبۡقَیۡتَنی فی یُسۡرٍ مِنۡكَ وَعافِیَةٍ، وَسَعَةِ رِزۡقٍ، وَلا تُخۡلِنی مِنۡ تِلۡكَ الۡمواقِفِ الۡکَریمَةِ، وَالۡمَشاھِدِ الشَّریفَةِ، وَزِیارَةِ قَبۡرِ نَبِیِّكَ صَلَواتُكَ عَلَیۡهِ وَآلِهِ، وَفی جَمیعِ حَوائِجِ الدُّنۡیا وَالۡاٰخِرَةِ فَکُنۡ لی، اَللّٰھُمَّ اِنّی اَسۡاَلُكَ فیما تَقۡضی وَتُقَدِّرُ مِنَ الۡاَمۡرِ الۡمَحۡتُومِ فی لَیۡلَةِ الۡقَدۡرِ، مِنَ الۡقَضاءِ الَّذی لا یُرَدُّ وَلا یُبَدَّلُ، اَنۡ تَکۡتُبَنی مِنۡ حُجّاجِ بَیۡتِكَ الۡحَرامِ، الۡمَبۡرُورِ حَجُّھُمۡ، الۡمَشۡکُورِ سَعۡیُھُمۡ، الۡمَغۡفُورِ ذُنُوبُھُمۡ، الۡمُکَفَّرِ عَنۡھُمۡ سَیِّئاتُھُمۡ، واجۡعَلۡ فیما تَقۡضی وَتُقَدِّرُ، اَنۡ تُطیلَ عُمۡری، وَتُوَسِّعَ عَلَیَّ رِزۡقی، وَتُؤَدِّیَ عَنّی اَمانَتی وَدَیۡنی آمینَ رَبَّ الۡعالَمینَ

ترجمہ: اے معبود! اس سال اور آئندہ پوری زندگی مجھے اپنے بیت الحرام (کعبہ) کے حج کی توفیق فرما جب تک تو مجھے زندہ رکھے اپنی طرف سے آسانی، آرام اور وسعت

رزق نصیب فرما مجھے ان بزرگی و کرامت والے مقامات اور مقدس پاکیزہ مزارات اور اپنے نبی (ص) کریم کے سبز گنبد کی زیارت کرنے سے محروم نہ رکھ ان پر اور ان کی آل پر تیری رحمت ہو اور دنیا و آخرت سے متعلق میری تمام حاجات پوری فرما دے اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ شب قدر میں تو جو یقینی امور طے فرماتا ہے اور جو محکم فیصلے کرتا ہے کہ جن میں کسی قسم کی رد و بدل نہیں ہوتی ان میں میرا نام اپنے بیت اللہ (کعبہ) کا حج کرنے والوں میں لکھ دے کہ جن کا حج تمہیں منظور ہے اور ان کی سعی مقبول ہے ان کے گناہ بخشے گئے اور ان کی خطائیں مٹا دی گئیں ہیں اور اپنی قضا و قدر میں میری عمر طولانی میری روزی و رزق کشادہ فرما اور مجھے ہر امانت اور ہر قرض ادا کرنے کی توفیق دے ایسا ہی ہو اے جہانوں کے پالنے والے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یا عَلِیُّ یا عَظیمُ یا غَفُورُ یا رَحیمُ اَنْتَ الرَّبُّ الْعَظیمُ الَّذی لَیْسَ کَمِثْلِهِ شَیءٌ وَ هُوَ السَّمیعُ الْبَصیرُ وَ هذا شَهْرٌ عَظَّمْتَهُ وَ کَرَّمْتَهُ وَ شَرَّفْتَهُ وَ فَضَّلْتَهُ عَلَی الشُّهُورِ وَ هُوَ الشَّهْرُ الَّذی فَرَضْتَ صِیامَهُ عَلَیَّ وَ هُوَ شَهْرُ رَمَضانَ الَّذی اَنْزَلْتَ فیهِ الْقُرْآنَ هُدیً لِلنّاسِ وَ بَیِّناتٍ مِنَ الْهُدی وَ الْفُرْقانِ وَ جَعَلْتَ فیهِ لَیْلَةَ الْقَدْرِ وَ جَعَلْتَها خَیْراً مِنْ اَلْفِ شَهْرٍ فَیا ذَالْمَنِّ وَ لا یُمَنُّ عَلَیْكَ مُنَّ عَلَیَّ بِفَکاكِ رَقَبَتی مِنَ النّارِ فیمَنْ تَمُنُّ عَلَیْهِ وَ اَدْخِلْنِی الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ یا اَرْحَمَ الرّاحِمینَ

ترجمہ: اے بلند تر اے بزرگی والے اے بخشنے والے اے مہربان تو ہی بڑائی والا پروردگار ہے کہ جس جیسی کوئی چیز نہیں اور وہ سننے دیکھنے والا ہے اور یہ وہ مہینہ ہے جسے تو نے بزرگی دی عزت عطا کی بلندی بخشی اور سبھی مہینوں پر فضیلت عنایت کی ہے اور یہ وہ مہینہ ہے جس کے روزے تو نے مجھ پر فرض کیئے ہیں اور وہ ماہ مبارک رمضان ہے کہ

جس میں تونے قرآن اتارا ہے جو لوگوں کیلئے رہبر ہے اس میں ہدایت کی دلیلیں اور حق و باطل کی تفریق ہے تونے اس مہینے میں شب قدر رکھی اور اسے ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا ہے پس اے احسان کرنے والے تجھ پر احسان نہیں کیا جا سکتا تو مجھ پر احسان فرما میری گردن آگ سے چھڑا کران کے ساتھ جن پر تونے احسان کیا اور مجھے داخل جنت فرما اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحمت کرنے والے۔

**نوٹ:** شیخ کفعمی نے مصباح و بلد الامین اور شیخ شہید نے اپنے مجموعہ میں رسول اللہ سے نقل کیا ہے کہا آپ نے فرمایا: جو شخص رمضان المبارک میں ہر واجب نماز کے بعد یہ دعا پڑھے تو خداوند اس کے قیامت تک کے گناہ معاف کردے گا اور وہ دعا یہ ہے:

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ اَدۡخِلۡ عَلٰى اَهۡلِ الۡقُبُوۡرِ السُّرُوۡرَ اَللّٰهُمَّ اَغۡنِ كُلَّ فَقِيۡرٍ، اَللّٰهُمَّ اَشۡبِعۡ كُلَّ جَائِعٍ، اَللّٰهُمَّ اكۡسُ كُلَّ عُرۡيَانٍ، اَللّٰهُمَّ اقۡضِ دَيۡنَ كُلِّ مَدِيۡنٍ، اَللّٰهُمَّ فَرِّجۡ عَنۡ كُلِّ مَكۡرُوۡبٍ، اَللّٰهُمَّ رُدَّ كُلَّ غَرِيۡبٍ، اَللّٰهُمَّ فُكَّ كُلَّ اَسِيۡرٍ، اَللّٰهُمَّ اَصۡلِحۡ كُلَّ فَاسِدٍ مِنۡ اُمُوۡرِ الۡمُسۡلِمِيۡنَ، اَللّٰهُمَّ اشۡفِ كُلَّ مَرِيۡضٍ، اَللّٰهُمَّ سُدَّ فَقۡرَنَا بِغِنَاكَ، اَللّٰهُمَّ غَيِّرۡ سُوۡٓءَ حَالِنَا بِحُسۡنِ حَالِكَ، اَللّٰهُمَّ اقۡضِ عَنَّا الدَّيۡنَ وَاَغۡنِنَا مِنَ الۡفَقۡرِ، اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيۡءٍ قَدِيۡرٌ

ترجمہ: اے معبود! قبروں میں دفن شدہ لوگوں کو شادمانی عطا فرما اے معبود! ہر محتاج کو غنی بنادے اے معبود! ہر بھوکے کو شکم سیر کردے اے معبود! ہر عریان کو لباس پہنادے اے معبود! ہر مقروض کا قرض ادا کرا اے معبود! ہر مصیبت زدہ کو آسودگی عطا کرا اے معبود! ہر مسافر کو وطن واپس لا اے معبود! ہر قیدی کو رہائی بخش دے اے معبود! مسلمانوں کے امور میں سے ہر بگاڑ کی اصلاح فرمادے اے معبود! ہر مریض کو شفا عطا

فرما اے معبود! اپنی ثروت سے ہماری محتاجی ختم کر دے اے معبود! ہماری بد حالی کو خوشحالی سے بدل دے اے معبود! ہمیں اپنے قرض ادا کرنے کی توفیق دے اور محتاجی سے بچالے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

# ماہِ رمضان میں سحری کے اعمال

**ماہ رمضان میں سحری کے اعمال چند امور ہیں:**

1) سحری کھانا، سحری کھانا ترک نہ کرے۔ اگر چہ اس میں ایک کھجور اور ایک گھونٹ پانی ہی کیوں نہ ہو اور سحری کے وقت کی بہترین خوارک ستو ہے، جس میں کھجور کا سفوف ملا ہو اور روایت ہوئی ہے کہ خداوند عالم اور ملائکہ درود بھیجتے ہیں ان پر جو استغفار کرتے ہیں سحری کے وقت اور سحری کھاتے ہیں۔

2) سحری کے وقت سورہ ''انا انزلناہ'' پڑھے روایت میں آیا ہے جو شخص سحری وافطاری اوران وقتوں کے درمیان اس سورے کی تلاوت کرے تو اس کے لئے اس شخص جتنا ثواب ہے جو راہ خدا میں زخم کھائے اور جان قربان کر دے۔

3) سحری کے وقت یہ عظیم القدر دعا پڑھے جو امام علی رضاؑ سے منقول ہے آپؑ نے فرمایا کہ یہ وہی دعا ہے جسے امام محمد باقرؑ سحری کے وقت پڑھتے تھے اور وہ دعا یہ ہے:

۳) سحری کے وقت یہ عظیم القدر دعا پڑھے جو امام علی رضا (ع) سے منقول ہے آپؑ نے فرمایا کہ یہ وہی دعا ہے جسے امام محمد باقر (ع) سحری کے وقت پڑھتے تھے اور وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ بَهائِكَ بِأَبْهاهُ وَكُلُّ بَهائِكَ بَهِيٌّ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِبَهائِكَ كُلِّهِ۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ جَمالِكَ بِأَجْمَلِهِ وَكُلُّ جَمالِكَ جَمِيلٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِجَمالِكَ كُلِّهِ۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ جَلالِكَ بِأَجَلِّهِ وَكُلُّ جَلالِكَ جَلِيلٌ،

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِجَلالِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عَظَمَتِكَ بِأَعْظَمِها وَكُلُّ عَظَمَتِكَ عَظِيمَةٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعَظَمَتِكَ كُلِّها ـ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ نُورِكَ بِأَنْوَرِهِ وَكُلُّ نُورِكَ نَيِّرٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِنُورِكَ كُلِّهِ ـ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ رَحْمَتِكَ بِأَوْسَعِها وَكُلُّ رَحْمَتِكَ واسِعَةٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ كُلِّها ـ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ كَلِماتِكَ بِأَتَمِّها وَكُلُّ كَلِماتِكَ تامَّةٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكَلِماتِكَ كُلِّها ـ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ كَمالِكَ بِأَكْمَلِهِ وَكُلُّ كَمالِكَ كامِلٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكَمالِكَ كُلِّهِ ـ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ أَسْمائِكَ بِأَكْبَرِها وَكُلُّ أَسْمائِكَ كَبِيرَةٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَسْمائِكَ كُلِّها ـ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عِزَّتِكَ بِأَعَزِّها وَكُلُّ عِزَّتِكَ عَزِيزَةٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ كُلِّها ـ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مَشِيئَتِكَ بِأَمْضاها وَكُلُّ مَشِيئَتِكَ ماضِيَةٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَشِيئَتِكَ كُلِّها ـ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ قُدْرَتِكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِي اسْتَطَلْتَ بِها عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَكُلُّ قُدْرَتِكَ مُسْتَطِيلَةٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِقُدْرَتِكَ كُلِّها ـ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ بِأَنْفَذِهِ وَكُلُّ عِلْمِكَ نافِذٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعِلْمِكَ كُلِّهِ ـ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ قَوْلِكَ بِأَرْضاهُ وَكُلُّ قَوْلِكَ رَضِيٌّ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِقَوْلِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مَسائِلِكَ بِأَحَبِّها إِلَيْكَ وَكُلُّ مَسائِلِكَ إِلَيْكَ حَبِيبَةٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَسائِلِكَ كُلِّها، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ شَرَفِكَ بِأَشْرَفِهِ وَكُلُّ شَرَفِكَ شَرِيفٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِشَرَفِكَ كُلِّهِ ـ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ سُلْطانِكَ بِأَدْوَمِهِ وَكُلُّ سُلْطانِكَ دائِمٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِسُلْطانِكَ كُلِّهِ ـ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مُلْكِكَ بِأَفْخَرِهِ وَكُلُّ مُلْكِكَ فاخِرٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمُلْكِكَ كُلِّهِ ـ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عُلُوِّكَ بِأَعْلاهُ وَكُلُّ عُلُوِّكَ عالٍ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعُلُوِّكَ كُلِّهِ ـ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مَنِّكَ بِأَقْدَمِهِ

وَكُلُّ مَنِّكَ قَدِيمٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَنِّكَ كُلِّهِ ۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ آيَاتِكَ بِأَكْرَمِهَا وَكُلُّ آيَاتِكَ كَرِيمَةٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِآيَاتِكَ كُلِّهَا ۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَا أَنْتَ فِيهِ مِنَ الشَّأْنِ وَالْجَبَرُوتِ وَأَسْأَلُكَ بِكُلِّ شَأْنٍ وَحْدَهُ وَجَبَرُوتٍ وَحْدَهَا، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَا تُجِيبُنِي بِهِ حِينَ أَسْأَلُكَ فَأَجِبْنِي يَا اللّٰهُ۔

ترجمہ: اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری روشنی میں سے جو روشن تر ہے جبکہ تیری تمام روشنی بڑی بھرپور روشنی ہے اے معبود! میں تجھ سے تیری تمام روشنی کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے جمال میں سے جو بہت زیبا ہے اور تیرا سارا جمال زیبا ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے سارے جمال کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے جلال میں سے اسکی پوری جلالت کیساتھ اور تیرا سارا جلال پُرجلالت ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے پورے جلال کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری عظمت کے ذریعے جو بڑی ہی عظیم ہے اور تیری تمام عظمتیں بڑی ہی عظیم ہیں۔ اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری عظمت کے واسطے اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نور کے پُرنور ہونے سے اور تیرا سارا نور تاباں ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمام نور کے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری رحمت میں سے اس کی وسعتوں کے ساتھ اور تیری ساری رحمت وسیع ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری تمام رحمت کے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے کلمات میں سے جو کامل تر ہیں اور تیرے تمام کلمات کامل تر ہیں اے معبود! میں تجھ سے تیرے تمامی کلمات کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے کمال میں سے جو بہت کامل ہے اور تیرا ہر کمال ہی کامل تر ہے

اے معبود! میں تجھ سے تیرے تمامی کمال کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیرے ناموں میں سے بڑے نام کے ذریعے سے سوال کرتا ہوں اور تیرے سبھی نام بزرگتر ہیں اے معبود! میں تجھ تیرے سبھی ناموں کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیری عزت میں سے بلندتر عزت کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیری عزت ہی بلندتر ہے اے معبود! میں تجھ سے تیری تمامی عزت کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیری نافذ ہونے والی مرضی کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیری ہر مرضی نافذ ہونے والی ہے اے معبود! میں تجھ سے تیری ہر مرضی کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیری اس قدرت کے ذریعے سے سوال کرتا ہوں جس سے تو ہر چیز پر تسلط رکھتا ہے اور تیری تمامی قدرت تسلط رکھنے والی ہے اے معبود! میں تجھ سے تیری کلی قدرت کے ذریعے سوال کرتا ہوں۔ اے معبود! میں تجھ سے تیرے بہت نفوذ کرنے والے علم کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیرا تمامی علم نافذ تر ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے سارے ہی علم کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیرے قول سے سوال کرتا ہوں جو پسندیدہ تر ہے اور تیرا ہر قول پسندیدہ ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے ہر قول کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے محبوب تر مسائل سے کہ وہ سب کے سب تیرے نزدیک محبوب و مطلوب ہیں اے معبود! میں تجھ سے تیرے تمام مسائل کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیرے شرف میں سے اعلیٰ تر شرف کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیرا ہر شرف اعلیٰ تر ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے تمامی شرف کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری سلطنت سے جو ہمیشہ ہمیشہ کیلئے ہے اور تیری سلطنت ہے ہی ہمیشگی والی اے معبود! میں تجھ سے تیری ساری سلطنت کے ذریعے سوال کرتا ہوں

اے معبود! میں تجھ سے تیرے پر فخر ملک کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیرا تمام ملک ہی موجب فخر ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے تمام ملک کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیری بلند تر بلندی کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیری ہر بلندی بلند تر ہے اے معبود! میں تجھ سے تیری تمام تر بلندی کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیرے احسان کی قدامت کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیرا ہر احسان قدیم ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے تمام احسانات کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیری آیات میں سے بزرگتر آیت کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیری سبھی آیات بزرگ ہیں اے معبود! میں تجھ سے تیری تمام آیات کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے اس کے ذریعے سوال کرتا ہوں جس میں قدرت اور شان کے ساتھ ہے اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ہر نرالی شان اور یکتا بزرگی کے ذریعے اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس چیز کے ذریعے جس سے تو حاجت پوری فرمائے۔

**نوٹ:** اس کے بعد اپنی ہر حاجت طلب کرے تا کہ خدائے تعالیٰ اسے برلائے۔

# ماہ رمضان کے دنوں کی دعائیں

ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ ماہ رمضان کا ہر روزہ اپنی جگہ فضیلت رکھتا ہے، لیکن ہر دن کی مخصوص دعا پڑھنے سے اسکی عظمت دوچند ہو جاتی ہے۔

آنحضرت نے رمضان مبارک کے دنوں میں پڑھی جانے والی دعاں کی فضیلت بھی بیان فرمائی ہے۔ مگر یہاں ہم صرف ہر دن کی دعا ہی کا ذکر کریں گے۔

**پہلے دن کی دعا:** اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صِيامِي فِيهِ صِيامَ الصَّائِمِينَ وَقِيامِي فِيهِ قِيامَ الْقائِمِينَ وَنَبِّهْنِي فِيهِ عَنْ نَوْمَةِ الْغافِلِينَ، وَهَبْ لِي جُرْمِي فِيهِ يا إِلٰهَ الْعالَمِينَ، وَاعْفُ

عَنِّي يَا عافِياً عَنِ الْمُجْرِمِينَ۔

اے معبود! میرا آج کا روزہ حقیقی روزے داروں جیسا قرار دے میری عبادت کو سچے عبادت گزاروں جیسی قرار دے آج مجھے غافل لوگوں جیسی نیند سے بیدار کر دے اور آج میرے گناہ بخش دے اے جہانوں کے پالنے والے اور مجھ سے درگزر کر اے گناہگاروں سے درگزر کرنے والے۔

**دوسرے دن کی دعا:** اَللّٰهُمَّ قَرِّبْنِي فِيهِ إِلى مَرْضاتِكَ وَجَنِّبْنِي فِيهِ مِنْ سَخَطِكَ وَنَقِماتِكَ وَوَفِّقْنِي فِيهِ لِقِرائَةِ آياتِكَ، بِرَحْمَتِكَ يا أَرْحَمَ الرّاحِمِينَ

اے معبود! آج کے دن مجھے اپنی رضاؤں کے قریب کر دے آج کے دن مجھے اپنی ناراضی اور اپنی سزاؤں سے بچائے رکھ اور آج کے دن مجھے اپنی آیات پڑھنے کی توفیق دے اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

**تیسرے دن کی دعا:** اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي فِيهِ الذِّهْنَ وَالتَّنْبِيهَ، وَباعِدْنِي فِيهِ مِنَ السَّفاهَةِ وَالتَّمْوِيهِ، وَاجْعَلْ لِي نَصِيباً مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تُنْزِلُ فِيهِ، بِجُودِكَ يا أَجْوَدَ الْأَجْوَدِينَ

اے معبود! آج کے دن مجھے ہوشا ور آگاہی عطا فرما مجھے ہر طرح کی ناسمجھی اور بے راہ روی سے بچا کے رکھ اور مجھ کو ہر اس بھلائی میں سے حصہ دے جو آج تیری عطاؤں سے نازل ہوا اے سب سے زیادہ عطا کرنے والے۔

**چوتھے دن کی دعا:** اَللّٰهُمَّ قَوِّنِي فِيهِ عَلَى إِقامَةِ أَمْرِكَ وَأَذِقْنِي فِيهِ حَلاوَةَ ذِكْرِكَ وَأَوْزِعْنِي فِيهِ لِأَداءِ شُكْرِكَ بِكَرَمِكَ وَاحْفَظْنِي فِيهِ بِحِفْظِكَ وَسَتْرِكَ يا أَبْصَرَ النّاظِرِينَ

اے معبود! آج کے دن مجھے قوت دے کہ تیرے حکم کی تعمیل کروں اس میں مجھے اپنے ذکر کی مٹھاس کا مزہ عطا کر آج کے دن اپنے کرم سے مجھے اپنا شکر ادا کرنے کی توفیق دے مجھے اپنی نگہداری اور پردہ پوشی کی حفاظت میں رکھ اے دیکھنے والوں میں زیادہ دیکھنے والے۔

**پانچویں دن کی دعا:** اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِی فِیهِ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِینَ، وَاجْعَلْنِی فِیهِ مِنْ عِبادِكَ الصَّالِحِینَ الْقانِتِینَ وَاجْعَلْنِی فِیهِ مِنْ اَوْلِیائِكَ الْمُقَرَّبِینَ بِرَأْفَتِكَ یا اَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ

اے معبود! آج کے دن مجھے بخشش مانگنے والوں میں سے قرار دے آج کے دن مجھے اپنے نیکوکار عبادت گزار بندوں میں سے قرار دے اور آج کے دن مجھے اپنے نزدیکی دوستوں میں سے قرار دے اپنی محبت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

**چھٹے دن کی دعا:** اَللّٰھُمَّ لاَ تَخْذُلْنِی فِیهِ لِتَعَرُّضِ مَعْصِیَتِكَ وَلاَ تَضْرِبْنِی بِسِیاطِ نَقِمَتِكَ وَزَحْزِحْنِی فِیهِ مِنْ مُوجِباتِ سَخَطِكَ، بِمَنِّكَ وَیادِیكَ یا مُنْتَهی رَغْبَةِ الرَّاغِبِینَ

اے معبود! آج کے دن مجھے چھوڑ نہ دے کہ تیری نافرمانی میں لگ جاؤں اور نہ مجھے اپنے غضب کا تازیانہ مار آج کے دن مجھے اپنے احسان ونعمت سے مجھے اپنی ناراضی کے کاموں سے بچائے رکھ اے رغبت کرنے والوں کی آخری امید گاہ۔

**ساتویں دن کی دعا:** اَللّٰھُمَّ اَعِنِّی فِیهِ عَلَی صِیامِهِ وَقِیامِهِ، وَجَنِّبْنِی فِیهِ مِنْ هَفَواتِهِ وَآثامِهِ، وَارْزُقْنِی فِیهِ ذِكْرَكَ بِدَوامِهِ، بِتَوْفِیقِكَ یا هادِیَ الْمُضِلِّینَ

اے معبود! آج کے دن مجھے روزہ رکھنے اور عبادت کرنے میں مدد دے اور اس میں مجھے بے کار باتوں اور گناہوں سے بچائے رکھ اور اس میں مجھے یہ توفیق دے کہ ہمیشہ تیرے ذکر وفکر میں رہوں اے گمراہوں کو ہدایت دینے والے۔

**آٹھویں دن کی دعا:** اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِی فِیهِ رَحْمَةَ الْاَیْتامِ وَ إِطْعامَ الطَّعامِ وَ إِفْشاءَ السَّلامِ وَصُحْبَةَ الْکِرامِ، بِطَوْلِكَ یا مَلْجَأَ الْاٰمِلِینَ

اے معبود! آج کے دن مجھے یتیموں پر رحم کرنے، ان کو کھانا کھلانے اور کھلے دل سب کو سلام کہنے اور شرفا کے پاس بیٹھنے کی توفیق دے اپنے فضل سے اے آرزومندوں کی پناہ گاہ۔

**نویں دن کی دعا:** اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِی فِیهِ نَصِیباً مِنْ رَحْمَتِكَ الْواسِعَةِ وَاهْدِنِی فِیهِ

لِبَرَاهِينِكَ السَّاطِعَةِ، وَخُذْ بِنَاصِيَتِي إِلَى مَرْضَاتِكَ الْجَامِعَةِ، بِمَحَبَّتِكَ يَا أَمَلَ الْمُشْتَاقِينَ۔

اے معبود! آج کے دن مجھے اپنی وسیع رحمت میں سے بہت زیادہ حصہ دے اس میں مجھ کو اپنے روشن دلائل کی ہدایت فرما اور میری مہار پکڑ کے مجھے اپنی ہمہ جہتی رضاؤں کی طرف لے جا اپنی محبت سے اے شوق رکھنے والوں کی آرزو۔

**دسویں دن کی دعا:** اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْمُتَوَكِّلِينَ عَلَيْكَ، وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْفَائِزِينَ لَدَيْكَ، وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ إِلَيْكَ، بِإِحْسَانِكَ يَا غَايَةَ الطَّالِبِينَ

اے معبود! آج کے دن مجھے ان لوگوں میں رکھ جو تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں اس میں مجھے ان میں قرار دے جو تیرے حضور کامیاب ہیں اور اس میں اپنے احسان و کرم سے مجھے اپنے نزدیکی لوگوں میں قرار دے اے طلبگاروں کے مقصود۔

**گیارہویں دن کی دعا:** اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ إِلَيَّ فِيهِ الْإِحْسَانَ وَكَرِّهْ إِلَيَّ فِيهِ الْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ وَحَرِّمْ عَلَيَّ فِيهِ السَّخَطَ وَالنِّيرَانَ، بِعَوْنِكَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ

اے معبود! آج کے دن نیکی کو میرے لئے پسندیدہ فرما دے اس میں گناہ و نافرمانی کو میرے لئے ناپسندیدہ بنا دے اور اس میں غیظ و غضب کو مجھ پر حرام کر دے اپنی حمایت کے ساتھ اے فریادیوں کے فریادرس۔

**بارہویں دن کی دعا:** اَللّٰهُمَّ زَيِّنِّي فِيهِ بِالسِّتْرِ وَالْعَفَافِ، وَاسْتُرْنِي فِيهِ بِلِبَاسِ الْقُنُوعِ وَالْكَفَافِ وَاحْمِلْنِي فِيهِ عَلَى الْعَدْلِ وَالْإِنْصَافِ وَآمِنِّي فِيهِ مِنْ كُلِّ مَا أَخَافُ بِعِصْمَتِكَ يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِينَ۔

اے معبود! آج کے دن مجھے پردے اور پاکدامنی سے زینت دے اس میں مجھے قناعت اور خودداری کے لباس سے ڈھانپ دے اس میں مجھے عدل و انصاف پر آمادہ فرما اور

اس میں مجھے اپنی پناہ کے ساتھ ان چیزوں سے امن دے جن سے ڈرتا ہوں اے ڈرنے والوں کی پناہ۔

**تیرہویں دن کی دعا:** اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِی فِیهِ مِنَ الدَّنَسِ وَالْأَقْذارِ وَصَبِّرْنِی فِیهِ عَلَى کائِناتِ الْأَقْدارِ، وَوَفِّقْنِی فِیهِ لِلتُّقَى وَصُحْبَةِ الْأَبْرارِ، بِعَوْنِكَ یا قُرَّةَ عَیْنِ الْمَساکِینِ۔

اے معبود! آج کے دن مجھ کو میل کچیل سے پاک وصاف رکھ اس میں مجھے مقدر شدہ مشکلات پر صبر عطا فرما اور آج اپنی مدد کے ساتھ مجھ کو پرہیزگاری اور نیکوکاروں کے ساتھ رہنے کی توفیق دے اے بے چاروں کی خنکی چشم۔

**چودھویں دن کی دعا:** اَللّٰهُمَّ لَا تُؤاخِذْنِی فِیهِ بِالْعَثَراتِ وَأَقِلْنِی فِیهِ مِنَ الْخَطایا وَالْهَفَواتِ وَلَا تَجْعَلْنِی فِیهِ غَرَضاً لِلْبَلایا وَالْآفاتِ، بِعِزَّتِكَ یا عِزَّ الْمُسْلِمِینَ۔

اے معبود! آج کے دن لغزشوں پر میری گرفت نہ فرما اس میں میری خطاؤں اور فضول باتوں سے درگزر کر اور آج مجھ کو مشکلوں اور مصیبتوں کا نشانہ قرار نہ دے بواسطہ اپنی عزت کے اے مسلمانوں کی عزت۔

**پندرہویں دن کی دعا:** اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِی فِیهِ طاعَةَ الْخاشِعِینَ، وَاشْرَحْ فِیهِ صَدْرِی بِإِنابَةِ الْمُخْبِتِینَ، بِأَمانِكَ یا أَمانَ الْخائِفِینَ۔

اے معبود! آج کے دن مجھے خاشعین کی سی اطاعت نصیب فرما اور اس میں دلدادہ لوگوں ایسی بازگشت کیلئے میرا سینہ کھول دے اپنی پناہ کے ساتھ اے خوف زدوں کی پناہ۔

**سولہویں دن کی دعا:** اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِی فِیهِ لِمُوافَقَةِ الْأَبْرارِ، وَجَنِّبْنِی فِیهِ مُرافَقَةَ الْأَشْرارِ وَآوِنِی فِیهِ بِرَحْمَتِكَ إِلى دارِ الْقَرارِ، بِإِلٰهِیَّتِكَ یا إِلٰهَ الْعالَمِینَ۔

اے معبود! آج کے دن مجھے نیکوں سے سنگت کرنے کی توفیق عطا فرما اس میں مجھ کو بروں کے ساتھ سے بچائے رکھ اور اس میں اپنی رحمت سے مجھے دار القرار میں جگہ عطا فرما بواسطہ اپنی

معبودیت کے اے جہانوں کے معبود۔

**سترہویں دن کی دعا:** اَللّٰھُمَّ اھْدِنِی فِیہِ لِصالِحِ الْاَعْمالِ، وَاقْضِ لِی فِیہِ الْحَوائِجَ وَالْآمالَ یا مَنْ لا یَحْتاجُ إِلَی التَّفْسِیرِ وَالسُّؤالِ، یا عالِماً بِما فِی صُدُورِ الْعالَمِینَ، صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَ آلِہِ الطَّاھِرِینَ

اے معبود! آج کے دن مجھے نیک اعمال بجالانے کی ہدایت دے اوراس میں میری حاجتیں اورخواہشیں پوری فرما اے وہ جوسوال کرنے اوران کی تشریح کا محتاج نہیں اے ان باتوں کے جاننے والے جواہل عالم کے سینوں میں ہیں محمد (ص) اوران کی پاکیزہ آل (ع) پر رحمت نازل فرما۔

**اٹھارہویں دن کی دعا:** اَللّٰھُمَّ نَبِّھْنِی فِیہِ لِبَرَکاتِ اَسْحارِہِ، وَنَوِّرْ فِیہِ قَلْبِی بِضِیاءِ اَنْوارِہِ، وَخُذْ بِکُلِّ اَعْضائِی إِلَی اتِّباعِ آثارِہِ، بِنُورِکَ یا مُنَوِّرَ قُلُوبِ الْعارِفِینَ

اے معبود! آج کے دن مجھ کو اس مہینے کی سحریوں کی برکتوں سے آگاہ کر اس میں میرے دل کو اسکی روشنیوں سے چمکا دے اوراس میں میرے اعضائ کو اس ماہ کے احکام پر عمل کرنے کیطرف لگا دے بواسطہ اپنے نور کے اے پہچان والوں کے دلوں کو روشن کرنیوالے۔

**انیسویں دن کی دعا:** اَللّٰھُمَّ وَفِّرْ فِیہِ حَظِّی مِنْ بَرَکاتِہِ، وَسَھِّلْ سَبِیلِی إِلی خَیْراتِہِ، وَلاَ تَحْرِمْنِی قَبُولَ حَسَناتِہِ، یا ھادِیاً إِلَی الْحَقِّ الْمُبِینِ۔

اے معبود! آج کے دن اس ماہ کی برکتوں میں میرا حصہ بڑھا دے اس کی بھلائیوں کیلیئے میرا راستہ آسان فرما اور میری نیکیوں کی قبولیت سے مجھے محروم نہ کر اے روشن حق کی طرف ہدایت کرنے والے۔

**بیسویں دن کی دعا:** اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِی فِیہِ اَبْوابَ الْجِنانِ، وَاَغْلِقْ عَنِّی فِیہِ اَبْوابَ النِّیرانِ

وَوَفِّقْنِی فِیهِ لِتِلاوَةِ الْقُرْآنِ، یَا مُنْزِلَ السَّکِینَةِ فِی قُلُوبِ الْمُؤْمِنِینَ۔

اے معبود! آج میرے لئے جنت کے دروازے کھول دے اور آج مجھ پر جہنم کے دروازے بند فرما دے اور آج مجھے قرآن پڑھنے کی توفیق دے اے ایمان داروں کے دلوں کو تسلی بخشنے والے۔

**اکیسویں دن کی دعا:** اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِی فِیهِ إِلی مَرْضاتِكَ دَلِیلاً، وَلاَ تَجْعَلْ لِلشَّیْطانِ فِیهِ عَلَیَّ سَبِیلاً، وَاجْعَلِ الْجَنَّةَ لِی مَنْزِلاً وَمَقِیلاً، یَا قاضِیَ حَوائِجِ الطَّالِبِینَ۔

اے معبود! آج کے دن اپنی رضاؤں کی طرف میری رہنمائی کا سامان کر اور اس میں شیطان کو مجھ پر کسی طرح کا اختیار نہ دے اور جنت کو میرا مقام اور ٹھکانہ قرار دے اے طلبگاروں کی حاجتیں پوری کرنے والے۔

**بائیسویں دن کی دعا:** اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِی فِیهِ أَبْوابَ فَضْلِكَ، وَنَزِّلْ عَلَیَّ فِیهِ بَرَکاتِكَ وَوَفِّقْنِی فِیهِ لِمُوجِباتِ مَرْضاتِكَ وَاَسْکِنِّی فِیهِ بُحْبُوحاتِ جَنَّاتِكَ یَا مُجِیبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّینَ۔

اے معبود! آج کے دن میرے لئے اپنے کرم کے دروازے کھول دے اس میں مجھ پر اپنی برکتیں نازل فرما اس میں مجھے اپنی رضاؤں کے ذرائع اختیار کرنے کی توفیق دے اور اس میں مجھ کو مرکز بہشت میں سکونت عنایت فرما اے بے قرار لوگوں کی دعائیں قبول فرمانے والے۔

**تئیسویں دن کی دعا:** اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِی فِیهِ مِنَ الذُّنُوبِ وَطَهِّرْنِی فِیهِ مِنَ الْعُیُوبِ وَامْتَحِنْ قَلْبِی فِیهِ بِتَقْوَی الْقُلُوبِ، یَا مُقِیلَ عَثَراتِ الْمُذْنِبِینَ

اے معبود! آج کے دن میرے گناہوں کو دھو ڈال میرے عیوب و نقائص دور فرما دے اور اس میں میرے دل کو آزما کر اہل تقویٰ کا درجہ دے اے گناہگاروں کی لغزشیں معاف کرنے والے۔

**چوبیسویں دن کی دعا:** اَللّٰهُمَّ إِنِّی اَسْئَلُكَ فِیهِ مَا یُرْضِیكَ وَاَعُوذُ بِكَ مِمَّا یُؤْذِیكَ وَاَسْئَلُكَ

التَّوْفِيقَ فِيهِ لِاَنْ اُطِيعَكَ وَلاَ اَعْصِيَكَ، يَا جَوادَ السَّائِلِينَ۔

اے معبود! آج کے دن میں وہ چیز مانگتا ہوں جو تجھے پسند ہے اور اس چیز سے پناہ لیتا ہوں جو تجھے ناپسند ہے اور اس میں تجھ سے توفیق مانگتا ہوں تاکہ میں فرمانبرداری کروں اور تیری نافرمانی نہ کروں اے سائلوں کو بہت عطا کرنے والے۔

**پچیسویں دن کی دعا:** اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي فِيهِ مُحِبّاً لِاَوْلِيائِكَ وَمُعادِياً لِاَعْدائِكَ، مُسْتَنّاً بِسُنَّةِ خاتَمِ اَنْبِيائِكَ، يَا عاصِمَ قُلُوبِ النَّبِيّينَ۔

اے معبود! آج کے دن مجھے اپنے دوستوں کا دوست قرار دے اور اپنے دشمنوں کا دشمن نیز مجھے اپنے نبیوں کے خاتم کی سنت پر قائم رکھ اے نبیوں کے دلوں کی نگہداری کرنے والے۔

**چھبیسویں دن کی دعا:** اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَعْيِي فِيهِ مَشْكُوراً، وَذَنْبِي فِيهِ مَغْفُوراً، وَعَمَلِي فِيهِ مَقْبُولاً، وَعَيْبِي فِيهِ مَسْتُوراً، يَا اَسْمَعَ السَّامِعِينَ۔

اے معبود! آج کے دن میری کوشش کو پسندیدہ قرار دے اس میں میرے گناہ کو معاف اور اس میں میرے عمل کو مقبول اور اس میں میرے عیب کو چھپا ہوا قرار دے اے سب سے زیادہ سننے والے۔

**ستائیسویں دن کی دعا:** اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي فِيهِ فَضْلَ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَصَيِّرْ اُمُورِي فِيهِ مِنَ الْعُسْرِ إِلَى الْيُسْرِ وَاقْبَلْ مَعاذِيرِي، وَحُطَّ عَنِّي الذَّنْبَ وَالْوِزْرَ، يَا رَؤُوفاً بِعِبادِهِ الصَّالِحِينَ

اے معبود! آج کے دن مجھے شب قدر کا فضل نصیب فرمادے اس میں میرے معاملوں کو مشکل سے آسان بنادے اور میرا عذر و معذرت قبول کرلے اور میرا گناہ معاف اور بوجھ دور کردے اے اپنے نیکوکار بندوں کے ساتھ مہربانی کرنے والے۔

**اٹھائیسویں دن کی دعا:** اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ حَظِّي فِيهِ مِنَ النَّوافِلِ وَاَكْرِمْنِي فِيهِ بِاِحْضارِ

الْمَسائِلِ وَقَرِّبْ فِيهِ وَسِيلَتِى إِلَيْكَ مِنْ بَيْنِ الْوَسائِلِ، يَا مَنْ لاَ يَشْغَلُهُ إِلْحاحُ الْمُلِحِّينَ۔

اے معبود! آج کے دن نفلی عبادت سے مجھے بہت زیادہ حصہ دے اوراس میں مجھے مسائل دین یادکرنے سے عزت دے اوراس میں تمام وسیلوں میں سے میرے وسیلے کواپنے حضورقریب ترفرمااے وہ ذات جسے اصرارکرنے کااصراردوسروں سے غافل نہیں کرتا۔

**انتیسویں دن کی دعا:** اَللّٰهُمَّ غَشِّنِى فِيهِ بِالرَّحْمَةِ، وَارْزُقْنِى فِيهِ التَّوْفِيقَ وَالْعِصْمَةَ، وَطَهِّرْقَلْبِى مِنْ غَياهِبِ التُّهَمَةِ، يَا رَحِيماً بِعِبادِهِ الْمُؤْمِنِينَ۔

اے معبود! آج کے دن مجھے رحمت سے ڈھانپ دے اس میں مجھے نیکی کی توفیق اور برائی سے تحفظ نصیب فرمااورمیرے دل کوتہمت تراشی کی تاریکیوں سے پاک کردے اے اپنے ایماندار بندوں پر بہت مہربان۔

**تیسویں دن کی دعا:** اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صِيامِى فِيهِ بِالشُّكْرِ وَالْقَبُولِ عَلَى مَا تَرْضاهُ وَيَرْضاهُ الرَّسُولُ، مُحْكَمَةً فُرُوعُهُ بِالأُصُولِ، بِحَقِّ سَيِّدِنا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعالَمِينَ۔

اے معبود! میرے اس ماہ کے روزوں کو پسندیدہ اورقبول کیئے ہوئے قرار دے اس صورت میں جس کوتواورتیرارسول (ص) پسندفرماتا ہے کہ اس کے فروع اس کے اصول سے پختہ تعلق رکھتے ہوں بواسطہ ہمارے سردار حضرت محمد (ص) اوران کی پاکیزہ آل (ع) کے اور حمد ہے خدا کیلئے جو جہانوں کا رب ہے۔

*****